سوال

تشہد میں شہادت کی انگلی کو کب حرکت دینی چاہیے؟

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

پہلے اور آخری تشہد میں، سارے تشہد کے دوران، شہادت کی انگلی کو اٹھائے رکھنا سنت ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں:

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيهِ عَلَى رُكبَتَيهِ، وَرَفَعَ إِصبَعَهُ اليُمنَى الَّتِي تَلِي الإِبهَامَ، فَدَعَا بِهَا وَيَدَهُ اليُسرَى عَلَى رُكبَتِهِ بَاسِطَهَا عَلَيهَا (صحیح مسلم، المساجد ومواضع الصلاۃ: 580)

نبی ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھ لیتے اور انگوٹھے سے ملنے والی دائیں ہاتھ کی انگلی (شہادت کی انگلی) اٹھا کر اس سے دعا کرتے اور اس حالت میں آپکا بایاں ہاتھ آپکے بائیں گھٹنے پر ہوتا' اسے (آپ) اس (گھٹنے) پر پھیلائے ہوتے۔

1۔ رہی بات شہادت کی انگلی کو حرکت دینے کی، تو افضل یہ ہے کہ دعائیہ کلمات کے وقت انگلی کو اوپر کی طرف حرکت دی جائے۔

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ رسول اللہ کی تشہد میں بیٹھنے کی حالت کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

وَضَعَ كَفَّهِ اليُسرَى عَلَى فَخِذِهِ وَرُكبَتِهِ اليُسرَى، وَجَعَلَ حَدَّ مِرفَقِهِ الأَيمَنِ عَلَى فَخِذِهِ اليُمنَى، ثُمَّ قَبَضَ اثنَتَينِ مِن أَصَابِعِهِ وَحَلَّقَ حَلقَةً، ثُمَّ رَفَعَ إِصبَعَهُ فَرَأَيتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدعُو بِهَا (سنن نسائی، الافتتاح: 889)

اور اپنی بائیں ہتھیلی اپنی بائیں ران اور گھٹنے پر رکھی اور اپنی دائیں کہنی کا کنارہ اپنی دائیں ران پر رکھا۔ پھر ہاتھ کی دو انگلیاں بند کیں اور (درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے) حلقہ بنایا۔ پھر اپنی (تشہد کی) انگلی کو اٹھایا، چنانچہ میں نے دیکھا، آپ اسے حرکت دیتے تھے اس کے ساتھ دعا کرتے تھے۔

یعنی تشہد میں درج ذیل کلمات پڑھتے ہوئے انگلی کو حرکت دی جائے گی۔

- السلام علیک أیُّها النَّبِيّ (کیونکہ یہ کلمات دعا کے معنی میں ہیں)
- السَّلَامُ علینا
- اللهم صَلّ علیٰ محمد
- اللهم بارک علیٰ محمد

- أعوذ باللہ من عذاب جھنّم
- ومن عذاب القبر
- ومن فتنۃ المحیا والممات
- ومن فتنۃ المسیح الدجّال
- ان کے علاوہ دیگر کلمات سے بھی دعا کرتے وقت شہادت کی انگلی سے اوپر کی طرف اشارہ کیا جائے گا۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی